روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 28 فروری 2000ء- 21 ذی قعدہ 1420 ہجری- 28 تبلیغ 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 48

گناہ اور لغویات سے دوری کی دعا

آنحضرت ﷺ نے حضرت علیؓ کو یہ دعا سکھائی اے اللہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ہمیشہ گناہ چھوڑنے کے لئے مجھ پر خاص رحمت فرما- اور میرے سے لایعنی باتوں کے بالارادہ سرزد ہونے کے بارہ میں مجھ پر رحم فرما- اور مجھے ایسا حسن نظر عطا فرما جس سے تو مجھ سے راضی ہو جائے-

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء الحفظ نمبر3493)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے آنے کی یہی غرض ہے کہ میں دنیا کو دکھادوں کہ خدا ہے اور وہ جزا سزا دیتا ہے اور یہ بات کہ محض اس یقین ہی سے انسان پاک زندگی بسر کر سکتا ہے اور گناہ کی موت سے بچ سکتا ہے۔ ایسی صاف ہے جس کے لئے ہم کو منطقی دلائل کی بھی ضرورت نہیں، کیونکہ خود انسان کی فطرت اور روزمرہ کا تجربہ اور مشاہدہ اس کے لئے زبردست گواہ ہیں کہ جب تک یہ یقین کامل نہ ہو گا کہ خدا ہے اور وہ گناہ سے نفرت کرتا ہے اور سزا دیتا ہے کوئی اور حیلہ کسی صورت میں کارگر ہو ہی نہیں سکتا، کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ جن اشیاء کی تاثیرات کی عمدگی کا ہم کو علم ہے ہم کیسے دوڑ دوڑ کر ان کی طرف جاتے ہیں اور جن چیزوں کو اپنے وجود کے لئے خطرناک زہریں سمجھتے ہیں، ان سے کیسے بھاگتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیکھو اس جھاڑی میں اگر ہمیں یقین ہو کہ سانپ ہے تو کیا کوئی بھی ہم میں سے ہو گا جو اس میں اپنا ہاتھ ڈالے یا قدم رکھے دے۔ ہرگز نہیں، بلکہ اگر کسی بل میں سانپ کے ہونے کا معمولی وہم بھی ہو تو اس طرف سے گذرنے میں ہروقت مضائقہ ہو گا۔ طبیعت خود بخود اس طرف جانے سے رکے گی۔ ایسا ہی زہروں کی بابت جب ہمیں علم پڑتا ہے۔ مثلاً اسٹرکنیا ہے کہ اس کے کھانے سے آدمی مرجاتا ہے تو کیسے اس سے بچتے اور ڈرتے ہیں۔ ایک محلّہ میں طاعون ہو تو اس سے بھاگتے ہیں اور وہاں قدم رکھنا آتشیں تنور میں گرنا سمجھتے ہیں۔ اب وہ بات کیا ہے، جس نے دل میں خوف اور ہراس پیدا کیا ہے کہ کسی صورت میں بھی دل اس طرف کا ارادہ نہیں کرتا۔ وہ وہی یقین ہے جو اس کی مہلک اور مضر تاثیرات پر ہو چکا ہے۔ اس قسم کی بے شمار نظیریں ہم دے سکتے ہیں اور یہ ہماری زندگی میں روزمرہ پیش آتی ہیں۔

اب یہ بحثیں کہ گناہ سے بچنے کا یہ ذریعہ ہے یا فلاں حیلہ ہے، بالکل بے سود اور بے مطلب ہیں، کیونکہ جب تک الٰہی تجلیات کے رعب اور گناہ کی زہر اور اس کے خطرناک نتائج کا پورا علم نہ ہو۔ ایسا علم جو یقین کامل تک پہنچ گیا ہو، گناہ سے نجات نہیں ہو سکتی۔

یہ ایک خیالی اور ایک بالکل بے معنی بات ہے کہ کسی کا خون گناہ سے پاک کر سکتا ہے۔ خون یا خودکشی کو گناہ سے کیا تعلق؟ وہ گناہ کے زائل کرنے کا طریق نہیں۔ ہاں اس سے گناہ پیدا ہو سکتا ہے اور تجربہ نے شہادت دی ہے کہ اس مسئلہ کو مان کر کہاں سے کہاں تک نوبت پہنچ گئی ہے۔

میں ہمیشہ یہی کہتا ہوں کہ گناہ سے بچنے کی سچی فلاسفی یہی ہے کہ گناہ کی ضرر دینے والی حقیقت کو پہچان لیں اور اس بات پر یقین کر لیں کہ ایک زبردست ہستی ہے جو گناہوں سے نفرت کرتی ہے اور گناہ کرنے والے کو سزا دینے پر قادر ہے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 10)

شبہات سے بچو

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

حلال بھی بیان ہو چکا ہے اور حرام بھی بیان ہو چکا اور ان دونوں کے درمیان کچھ ایسی چیزیں ہیں کہ مشابہ ہیں انہیں اکثر لوگ نہیں جانتے پس جو کوئی شبہات سے بچے اس نے اپنی عزت اور دین کو بچالیا اور جو کوئی ان شبہات میں پڑ گیا اس کی مثال ایک چرواہے کی ہے جو بادشاہ کی رکھ کے اردگرد اپنے جانوروں کو چراتا ہے قریب ہے کہ اپنے جانوروں کو اندر ڈال دے۔ خبردار ہر ایک بادشاہ کی ایک رکھ ہوتی ہے خبردار اللہ کی رکھ اس کی زمین میں اس کے محارم ہیں۔ خبردار جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جائے تو سب جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہو جائے تو سب جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار اور وہ گوشت کا ٹکڑا قلب ہے۔

(بخاری کتاب الایمان باب فضل من استبرء لدینہ)

عافیت مانگو

حضور ﷺ ایک ایسے صحابی کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے جو سخت بیمار تھے اور کمزوری کی وجہ سے چوزے کی طرح معلوم ہوتے تھے۔

حضور نے ان سے پوچھا کیا تم اللہ سے صحت اور عافیت کی دعا نہیں مانگتے تھے۔ انہوں نے کہا یا رسول اللہ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے اللہ تو نے جو سزا مجھے آخرت میں دینی ہے اسی دنیا میں دے دے۔ اگلے جہاں میں نہ دینا۔ حضور نے فرمایا تم اس سزا کی استطاعت نہیں رکھتے تمہیں یہ دعا کرنی چاہئے۔

(۔) اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح بالید)

ایک دوسری روایت میں ہے کہ صحابی نے یہ دعا مسلسل کی اور صحت یاب ہو گئے۔

(کامل ابن عدی جلد 7 ص 177 طبع ثالث 1984ء دارالفکر بیروت)

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 90

کلاس نمبر 177

دمڑی

فرمایا۔ اردو میں محاورہ ہے۔
حجامت بنانے کو آیا تھا نائی حجامت بناتے ہی مانگی رضائی

ہمارے ہاں زمیندارہ معاشرہ میں ضروری نہیں ہے کہ کسی کو پیسے ویسے دو یہاں تو ہے ناپانچ پاؤنڈ دو پاؤنڈ یا جو بھی ہے۔ وہاں جو نائی بے چارے ہیں چودھریوں کے خاندان کی حجامت کرتے رہتے ہیں کبھی شادی بیاہ ہو اس کو تحفہ دے دیا کوئی پیسے بجوا دیئے گندم آئی تو گندم دے دی۔ چاول آئے تو چاول بھیج دیئے فصل کی کٹائی پر لوہار' ترکھان نائی کو زمیندار حصہ دے دیتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ روز کا پیسہ نہیں ہو گا کوئی بچہ نائی کے پاس جائے اس سے کچھ نہیں مانگے گا وہ زمیندار کے بیٹے کی حجامت چپ چاپ کرکے بنا دے گا۔ مطلب یہ ہے کہ مجھے گندم مل جائے گی چاول مل جائیں گے میں سارے خاندان کا خادم ہوں۔ یہ جو بات ہے یہ ہمارے پنجابی معاشرے کا خاص حصہ ہے اور ہندوستانی معاشرے کا خاص انداز ہے باقی دنیا میں نہیں ملتا۔ ایک پورے خاندان کا ایک پیشہ ور اس طرح ملازم ہو جائے کہ تنخواہ کچھ نہ ملے سال میں کبھی گندم آنے پر' کبھی اور کسی بات پر اسکو کچھ تحفہ کچھ پیسے کچھ چیزیں دے دیں کچھ کپڑے دے دیئے۔ کارل مارکس نے بھی اس کو نوٹ کیا۔ وہ تھا بڑا ہوشیار۔ اسکی ساری دنیا کی باتوں پر معاشرے پر نظر تھی۔ اس نے کہا کہ ہندوستان میں کمیونسٹ انقلاب نہیں آسکتا۔ باوجود اسکے کہ وہاں غربت زیادہ ہے اس لئے کہ یہ جو فیملی رلیشن شپ ہے فیملی کی فیملی سے اس کی وجہ سے Class Distinction چبھتی نہیں ہے۔ ایک غریب کی فیملی کا ایک امیر کی فیملی کے پاس روزمرہ آنا جانا' ایک دوسرے کی خدمت کرنا انعام لینا اسکی وجہ سے نفرت نہیں پلتی۔ Hatred جس سے انقلاب آیا کرتے ہیں۔ میں نے جب کارل مارکس کو پڑھا۔ میں نے اسکو بڑی داد دی۔ میں نے کہا چاہے اس نے غلط نتیجہ نکالا ہے مگر ہوشیار آدمی ہے۔ اس نے ساری دنیا پر نظر رکھی ہوئی ہے سوچ رہا ہے وہاں یہ ہے وہاں وہ ہے۔

حجامت بنانے کو آیا تھا نائی فیملی نائی تھا نا اسکو عادت تھی۔ حجامت بناتے ہی مانگی رضائی۔
مثل اس وقت مجھ کو اس لئے یاد آئی کہ
دمڑی کی گڑیا ٹکا سر منڈائی
ایک پیسے میں چار دمڑیاں ہوتی ہیں۔

قادیان میں جب میں چھوٹا ہوتا تھا سکول میں پڑھتا تھا تو مجھے ایک دمڑی ملی۔ چھوٹی سی پیاری سی تو میں نے کہا میں اس کا کیا خریدوں۔ وہاں ایک دکان تھی۔ وہاں سے چھوٹے چھوٹے گول گپے ملا کرتے تھے۔ جو ایک پیسے کے چار آتے تھے۔ میں نے سوچ سوچ کے کہا وہاں جاتا ہوں۔ وہاں میں نے اسکو دمڑی نکال کے دی۔ وہ بھی حیران ہوا دیکھ کے کہ کمال ہوا ہے۔ بڑا سودا لینے آیا ہے۔ اس نے دمڑی سنبھال کے ایک طرف رکھی اور مجھے ایک گول گپا کھانے کے لئے دے دیا۔

واقعی میں نے ایک دمڑی کا سودا خریدا ہوا ہے۔

دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں ہدایت

بچیاں جتنی ہیں سکول میں اپنی سہیلیوں سے استانیوں سے سب سے تعلق رکھو رفتہ رفتہ کبھی انکو اپنے گھر میں بلالیا۔ وہاں بتایا ہمارا بھی ٹیلی ویژن ہے چلو دکھائیں اور اگر ایسے وقت بلائیں جب تمہیں پتہ ہے کہ انگریزی پروگرام آنے والا ہے تو پھر رفتہ رفتہ انکو دیکھ کے شوق پیدا ہو جائے گا کچھ کو ہو گا اگر سب کو نہ ہو۔ کبھی لٹریچر دیا جب وہ تیار ہو جائیں پھر بلانا چاہئے۔

ایک لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کس کو بلایا تھا۔ لڑکی نے عرض کیا۔ ایک کولمبین عورت ہے اور اس کے دو بچے ہیں۔ وہ میرے گھر آتی رہی ہیں اور ایم ٹی اے دیکھتی رہی ہیں اسکو بہت پسند ہے اسے آپ سے ملنے کا بڑا شوق ہے۔
حضور۔ پھر آئی کیوں نہیں
لڑکی۔ پچھلی دفعہ مجلس عرفان میں اس کے میاں نے روک ڈال دی اور اس دفعہ بھی۔
حضور۔ اچھا ایک ہی علاج ہے کہ اب تم اپنے میاں کو Activate کرو

ایک دوسری لڑکی سے حضور نے دریافت فرمایا۔ آپ نے کسی کو دعوت دی تھی۔
لڑکی۔ جی چار کو دعوت دی تھی۔
حضور۔ شاباش۔ ویل ڈن۔
لڑکی۔ ایک نے کہا تھا کہ میں سکارف کے بغیر ہوں گی اسلئے نہیں آپ کی مجلس میں آسکتی۔
حضور۔ تم نے کہنا تھا کہ بے شک سکارف کے بغیر آجاؤ۔

سر پر آرے چلنا

بعض اللہ کے نبی ایسے تھے کہ انکے ماننے والوں پر انکے دشمنوں نے باندھ کر انکے سروں پر آرے چلائے اور دو ٹکڑے کر دیئے۔ ایسا ایسا ظلم کیا ہے۔ محاورہ بن گیا ہے کہ
سر پر آرے چلنا
کسی کو اتنی تکلیف ہو اتنا عذاب ہو۔ کہ وہ بے قرار ہو اور کچھ نہ کر سکے زندہ ہی مرمٹے۔ جیتے جی مرجائے اور واویلا کرے کچھ پیش نہ جائے تو کہتے ہیں اسکے سر پر آرے چل رہے ہیں۔

ایک شعر ہے

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے

کون سا دن آیا تھا کہ جبکہ ہمارے دشمن ہم پر تہمتیں نہیں تراشتے تھے۔ جیسے پاکستان میں بے چارے احمدیوں پر ہر روز تہمتیں تراشتے ہیں۔ کوئی حیا نہیں۔ کوئی خوف نہیں۔ اتنا جھوٹ بناتے ہیں کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔
کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے
جب وہ تہمتیں تراشتے ہیں تو سر پر آرے چلتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ بہت اذیت پہنچتی ہے۔ بہت عذاب ہوتا ہے۔

سرِ راہِ چناب

ہوائے انقلاب آئے گی آخر
دلیلِ لاجواب آئے گی آخر

اٹھے گا ایک دن آنکھوں سے پردہ
رہ و رسمِ حجاب آئے گی آخر

اگر گردوں سے رَو گرداں رہی تو
زمیں زیرِ عتاب آئے گی آخر

دروغِ مصلحت آمیز کب تک
حقیقت بے نقاب آئے گی آخر

گدائے رہ صدائے چند روزہ
عطائے بے حساب آئے گی آخر

وفا کی' پیار کی' پیاسی ہے دنیا
سرِ راہِ چناب آئے گی آخر

ہر آئینِ جہاں ناکام ہو گا
صدائے "الکتاب" آئے گی آخر

عبدالمنان ناہید

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

جمعرات 2- مارچ 2000ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب۔ نمبر258
1-40 a.m.	MTA فرانس کا پروگرام۔
2-00 a.m.	حضور سے اطفال کی ملاقات۔
2-55 a.m.	درثمین
3-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس۔ نمبر70
4-30 a.m.	سپینش زبان سیکھیں سبق نمبر25۔
5-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ "واقفین نو"
6-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر258
7-15 a.m.	حضور سے اطفال کی ملاقات۔
8-10 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر208
9-25 a.m.	سپینش زبان سیکھیں۔ سبق نمبر25
9-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس سبق نمبر70
11-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
11-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔ "واقفین نو"۔
12-10 p.m.	سندھی پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ فرمودہ 14۔ جون 99ء
1-05 p.m.	درثمین
1-45 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر258
2-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر208
4-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
5-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
5-40 p.m.	عربی زبان سیکھیں سبق نمبر32
5-55 p.m.	لقاء مع العرب
6-55 p.m.	بنگالی سروس۔
8-05 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس نمبر100
9-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ یسرنا القرآن کلاس۔ نمبر15
9-55 p.m.	جرمن سروس۔
11-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔
11-30 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر209

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

تھی اسکی ذات مشعل انوار آگہی

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب: درود شریف، سادگی، قناعت، انکساری

مختلف احباب کے بیان کردہ روح پرور ایمان افروز واقعات

پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

چوہدری صاحب کے خادم خاص جناب نصیب اللہ قمر مکرم چوہدری صاحب کی کلمہ شریف سے دلی محبت اور ایک خواب کی تفصیل یوں بیان کرتے ہیں:۔

"جس روز ہم نے پہلے دن کلمہ کے بیج سینوں پر لگائے۔ اس روز عصر کی نماز سے پہلے مجھے آواز دے کر بلایا۔ میں حاضر ہوا تو میرے سینے پر کلمہ طیبہ آویزاں تھا۔ مجھے دیکھ کر فرمایا صرف تم نے لگایا ہے۔ یا سب نے لگایا ہے۔ میں نے کہا سب نے لگایا ہے۔ تب فرمایا اس کا مطلب ہے کہ خواب سچی ہو گئی ہے۔ پھر بتایا میں نے ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ بغیر کسی امتیاز کے احمدی اور غیر احمدیوں نے سینے پر کلمہ سجایا ہوا ہے۔ اور میں خواب میں یہ کہتا ہوں) کہ کلمہ لگانا بہت عمدہ ہے اور ساتھ اور کچھ بھی کہا۔ پھر فرمایا میرے لئے فوراً کلمہ طیبہ کا بیج لے کر آؤ اور میرے سینے پر بھی آویزاں کرو میں نے عرض کیا کہ آپ یہ میرے والا کلمہ طیبہ کا بیج لے لیں۔ فرمایا نہیں میں تم کو اس سے کیوں محروم کروں میرے لئے اور لے کر آؤ چنانچہ میں فوراً ایک بیج لے کر آیا اور حضرت چوہدری صاحب کے سینے پر آویزاں کیا۔ یہ بیج ہر وقت حضرت چوہدری صاحب سینے پر لگائے رکھتے تھے اور رات کو سوتے وقت بھی اپنے سے جدا نہ کرتے جب کپڑے بدلتے تو پہلے اس کو اتار کر رکھ لیتے اور نیا کپڑا پہننے کے فوراً بعد یہ بیج سینے پر آویزاں فرماتے۔"

(انصاراللہ نومبر1985ء ص66-65)

مکرم بشیر احمد خان صاحب کا چشم دید واقعہ:۔

ایک دفعہ پاکستان کے ایک مشہور مورخ آپ کو ملنے آئے یہ صاحب چوہدری صاحب کے بڑے مداح اور عقیدت مند بھی تھے باتوں باتوں میں یہ صاحب ایک ایسی بات کہہ گئے جس سے آنحضرت ؐ کی شان میں گستاخی کا پہلو نکلتا تھا۔ آپ فوراً غصے میں اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو مخاطب کر کے کہا آپ ابھی یہاں سے نکل جائیں اور آئندہ مجھے نہ ملا کریں میں کسی ایسے شخص سے ہرگز ملنے کو تیار نہیں جو آنحضرت ؐ کی شان میں گستاخی کا مرتکب ہو یہ کہہ کر آپ اٹھ کر چلے گئے اس کے بعد ایک لمبے عرصے تک اس شخص کی بار بار درخواستوں کے باوجود اس سے نہ ملے بالآخر اس کے بار بار معافی مانگنے پر آپ نے اسے معاف کر دیا۔"

(انصاراللہ نومبر1985ء ص70)

احسان کے معنی اس دن سمجھ آئے

محترم چوہدری حمید نصراللہ صاحب امیر ضلع لاہور بیان فرماتے ہیں۔

"ایک شخص کے ہاتھوں ہم اہل خانہ کو بہت پریشانی اٹھانی پڑی اور اس کے بعد اس شخص نے امداد کا سوال کیا خاکسار نے اس امر کی اطلاع مکرم باباجی کو کی اور ہدایت طلب کی جواب میں تحریر فرمایا۔ کہ میری والدہ فرمایا کرتی تھیں کہ ایسے شخص سے نیکی کرنا جس نے تمہارے ساتھ نیک اور اچھا سلوک کیا ہو تو یہ تو کوئی نیکی نہیں کہ اس نے نیک سلوک کیا اور تم بھی نیک سلوک کر دیا۔ نیکی تو وہ ہے کہ دوسرے کی طرف سے کوئی نیکی نہ ہو اور تم نیکی کرو اور اصل نیکی تو وہ ہے کہ دوسرے کی طرف سے تمہارے ساتھ برائی ہوئی ہو اور تم اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاطر نیکی کرو اس لئے اس شخص کی اس ضرورت کے لئے جو اس نے تمہارے پاس بیان کی ہے رقم اسی خط میں بھجوا رہا ہوں۔ احسان کے معانی خاکسار کو اس دن سمجھ آسکے۔"

(انصاراللہ نومبر1985ء ص144)

سات ہزار بار درود

آنحضرت ؐ پر درود بھیجنا زندگی کا مقصد اولین تھا۔ امتہ الحی سے ذکر کیا کہ میں دن میں تقریباً سات ہزار مرتبہ آنحضرت ؐ پر درود بھیجتا ہوں۔"

(انصاراللہ نومبر1985ء ص144)

ایک انصاف پسندانہ حوالہ

خواجہ حسن نظامی نے اپنے مشہور رسالہ (منادی) میں ایک دفعہ مضمون لکھا جس کا موضوع یہ تھا۔ کہ اگر میں فلاں ہوتا تو میری کیا صورت اور صفات ہوتیں مختلف لوگوں کا قلمی خاکہ کھینچتے ہوئے انہوں نے حضرت چوہدری صاحب کے متعلق لکھا۔

"اگر میں سر ظفراللہ ہوتا تو محمد ﷺ کی سیرت مجھے اپنا غلام بنالیتی کیونکہ وہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے تھے۔" (خالد ص33)

سادگی و قناعت اور انکساری کے وجد آفریں واقعات

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے) بیان فرماتی ہیں۔

(ا) "ہمارے مستقل طور پر قادیان آنے سے بہت پہلے کی بات ہے ایک دفعہ جلسہ سالانہ پر حسب معمول ہم لوگ چار پانچ دن کے لئے قادیان آئے ہوئے تھے۔ جلسہ کے دوسرے یا تیسرے دن جب اباجان حضرت سید عزیز اللہ شاہ صاحب گھر آئے تو بر سبیل تذکرہ فرمانے لگے کہ مجھے ان لوگوں پر حیرت ہے جو سٹیج کے ٹکٹوں اور حلقۂ خاص کے ٹکٹوں کے لئے بڑی جدوجہد کرتے ہیں اور عذر لنگ یہ پیش کرتے ہیں کہ ہمیں چونکہ پروگرام اچھی طرح سنائی نہیں دیتا ہے اس لئے ہمیں ضرور سٹیج پر یا حلقہ خاص میں جگہ ملنی چاہئے وغیرہ وغیرہ لیکن میں نے آج دیکھا ہے کہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ گاہ کے سامنے نیچے زمین پر بیٹھے ہوئے تھے۔ جس پر صرف پرالی بچھی ہوئی تھی اور وہ پورے انہماک سے جلسہ کی کارروائی سن رہے تھے۔"

(خالد دسمبر1985ء ص31)

(ll) "کھانے پینے میں بھی بڑی سادگی تھی اول تو ذیابیطس کی بیماری کی وجہ سے غذا ویسے ہی مختصر تھی مگر آپ اس معاملہ میں پھر بھی سختی سے پرہیز کرتے۔ اپنی کوٹھی تعمیر ہونے سے قبل جب کبھی

آپ حضرت فضل عمر سے ملاقاتوں کے لئے آتے اور مرکز سلسلہ میں قیام فرماتے تو اپنے جس گھر میں حضور کی باری ہوتی آپ بھی اسی گھر کے مہمان شمار ہوتے جب کبھی مجھے آپ کی میزبانی کا موقع ملتا تو میں آپ کی بیماری کے مدنظر مناسب غذا اختیار کرواتی ایک دفعہ آپ نے حضور سے کہا مہر آپا میرے کھانے کا بہت تکلف سے اہتمام کرتی ہیں۔ صرف ایک آدھ ڈش اور سلاد ھی میرے لئے کافی ہوتی ہے۔ جب حضور نے اندر آکر مجھے بتایا تو میں نے کہا جب ان کی خوراک صرف White meat تک محدود ہے تو پھر کچھ نہ کچھ اس میں تنوع تو ضرور ہونا چاہئے۔"۔

(خالد دسمبر1985ء ص32)

میری عمر سے بڑا سوٹ

محترم صاحبزادی امتہ الجمیل صاحبہ بنت حضرت فضل عمر بیان فرماتی ہیں۔

"مجھے فرمایا یہ دیکھو یہ دو سوٹ میں نے 1936ء میں بنوائے تھے۔ اس پر میں نے کہا بابا جی یہ سوٹ تو عمر میں مجھ سے بھی ایک سال بڑا ہے میں نے کہا کہ آپ نیا سوٹ کیوں نہیں لے لیتے؟ آپ نے فرمایا کہ انسان کے پاس صرف ضرورت کی چیزیں ہونی چاہئیں فالتو اشیاء فضول خرچی میں شامل ہیں اللہ تعالیٰ بھی اسے پسند نہیں فرماتا۔" (خالد دسمبر1985ء ص37)

مولانا محمد احمد صاحب جلیل (سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ و مفتی سلسلہ) ایک واقعہ سناتے ہیں۔

"برادرم مولوی عبدالکریم مقیم لندن نے ایک دفعہ مجھ سے بیان کیا کہ حضرت چوہدری صاحب نے ایک دفعہ ان کی بڑی بیٹی عزیزہ صادقہ کو اپنی ایک قمیص بھجوائی کہ اس کا کالر پھٹ چکا ہے اسے الٹ دیں جب کئی دن گزر گئے اور قمیص درست ہو کر نہ آئی تو حضرت چوہدری صاحب نے فرمایا کہ قمیص ابھی تک درست ہو کر واپس کیوں نہیں آئی اس پر عزیزہ نے جواب دیا کہ اس قمیص کا کالر تو پہلے ہی الٹایا جا چکا ہے۔ اب اس کو مزید الٹانے کی کوئی صورت نہیں۔"

(خالد دسمبر1985ء ص72)

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ بیان کرتے ہیں۔

"ایک دفعہ چوہدری صاحب کے ساتھ کھانے میں اور دوستوں کے علاوہ میں بھی تھا اور چوہدری صاحب کے پاس بیٹھا تھا۔ کوئی چیز چوہدری صاحب سے گر گئی۔ میں نے میز پر موجود وہی چیز آگے کر دی مگر اسی اثناء میں انہوں نے گری ہوئی چیز اٹھالی۔ میں نے عرض کیا یہ رہنے دیں یہاں سے اور لے لیں فرمایا۔ کیا یاد نہیں بچپن میں اگر کوئی کھانے کی چیز گر جاتی تھی تو مائیں کہا کرتی تھیں اٹھا کر پھونک مار کر کھالو اور ہم بچپن میں ایسا ہی کرتے تھے اب اللہ کی نعمت کیوں پھینک دی جائے ہمیشہ ان شکر تم کے نتیجہ میں ملنے والے فضلوں کے حصول کی خواہش کرنا چاہئے۔

(خالد دسمبر85ء ص نمبر74-73)

مکرم راجہ غالب احمد صاحب بیان کرتے ہیں۔

"تیسرا واقعہ جس کا یہاں ذکر کرنا یہ عاجز ضروری سمجھتا ہے وہ اغلباً 1966ء کا ہے خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم کرنل راجہ باسط احمد صاحب کی شادی لاہور میں ہی ہونا قرار پائی تھی۔ موسم سرما میں حضرت چوہدری صاحب لاہور تشریف لائے ہوئے تھے۔ محترم والد صاحب راجہ علی محمد خان صاحب بھی لاہور میں خاکسار کے ہاں تشریف فرما تھے۔ والد صاحب نے ارشاد فرمایا کہ ایک دعوت نامہ حضرت چوہدری صاحب کو بھی میں بھجوادوں..... خاکسار نے حسب ارشاد تعمیل کر دی جس شام دعوت ولیمہ تھی اسی دن خاکسار کو قریباً پانچ بجے شام حضرت چوہدری صاحب نے فون کیا اور ارشاد فرمایا کہ میرے ساتھ ایک مہمان بھی ہوں گے جن کو آپ کی طرف سے شمولیت کی دعوت تو نہیں لیکن ان کو اس شام میں نے کھانے پر بلایا ہوا تھا۔ کیا میں انہیں اس دعوت ولیمہ میں اپنے ساتھ لا سکتا ہوں خاکسار نے عرض کیا آں مکرم کا تشریف لانا اور اپنے مہمان کو ساتھ لانا اس سے بڑھ کر اعزاز ہم سب کے لئے اور کیا ہو گا فرمانے لگے اجازت لینا بہرحال ضروری تھا۔"

(خالد ص79-78)

مکرم انیس الرحمان صاحب بنگالی سابق مربی انگلستان تحریر فرماتے ہیں۔

ا۔ "آپ کی سادگی کا یہ حال تھا کہ اکثر و بیشتر ایک ہی سوٹ اور ٹائی استعمال کرتے اور رومی ٹوپی پہنتے تھے ایک مرتبہ ایک دوست نے نیا جوڑا سلوا کر آپ کی خدمت میں بھجوایا آپ نے یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ جزاکم اللہ ایک سوٹ ہی کافی ہے ایک پر قناعت کرنی چاہئے آپ کسی مستحق کو دے دیں۔" (خالد دسمبر85ء ص123)

ii- "ایک دفعہ روزنامہ جنگ لندن میں حضرت چوہدری صاحب کے متعلق ایک مضمون شائع ہوا اور تاریخی حقائق کو مسخ کر کے بعض باتیں بیان کی گئیں آپ نے اخبار سے غیرذمہ دارانہ رویہ کی جواب طلبی فرمائی اور فرمایا میں انگلستان میں مقیم ہوں فون میسر ہے مجھ سے حقیقت دریافت کرتے اس پر اخبار کے متعلقہ ایڈیٹر نے کہا کہ رپورٹ اور مضمون لکھنے والا ایک متعصب شخص ہے اور جماعت احمدیہ کے خلاف بغض و کینہ رکھتا ہے اور گالی گلوچ کرتا ہے اس لئے آپ سے رابطہ کرنے سے اجتناب کیا ہے فرمانے لگے کہ مجھے اس کا پتہ اور فون نمبر دو میں اسے فون کروں گا جتنی گالیاں دینا چاہو مجھے دو میں اشتعال میں نہیں آؤں گا بلکہ صبر کروں گا اور اس کے حق میں دعا کروں گا میں اسے سمجھانا چاہتا ہوں کہ وہ تاریخی حقائق کو مسخ نہ کرے۔"

(خالد دسمبر1985ء ص125)

مکرم چوہدری ادریس نصراللہ خان صاحب کے یہ الفاظ پڑھئے۔

عالمی عدالت کے چیف جسٹس جس کے پاس کار نہیں تھی

i- "1963ء سے لے کر اپنی وفات تک آپ نے کبھی کار نہیں رکھی آپ کا قیام 1963ء سے 1974ء تک بطور جج عالمی عدالت انصاف اور آخری تین سال بطور صدر عالمی عدالت انصاف ہالینڈ میں اور فروری 1974ء سے لے کر نومبر1983ء تک انگلستان میں رہا گویا یورپ میں رہتے ہوئے اور دنیا کی سب سے اعلیٰ عدالت کا جج اور صدر ہوتے ہوئے بھی اپنی تن آسانی کے لئے یہ خرچ ان کو گوارا نہ ہوا۔ پیدل دفتر تشریف لے جاتے اور بس پر واپسی ہوتی۔ انہی دنوں میں آپ نے لاکھوں روپے خرچہ سے لندن مشن ہاؤس کی موجودہ عمارت بنوانے کا اعزاز حاصل کیا اور لاکھوں روپے کے وظائف بیوگان اور یتیموں کی امداد کے طور پر دینے کی سعادت حاصل کی۔ ہاں اس دوران اگر کوئی مہمان آپ کے پاس رہنے کے لئے آیا جس کے متعلق خیال ہوا کہ اس کو سواری کے بغیر تکلیف ہوگی تو جتنا عرصہ وہ مہمان رہا اس کے شایان شان نئی موٹر خرید لی اور اس کے جانے کے بعد اسی دن بیچنے کے لئے بھیج دی۔"

(خالد دسمبر1985ء ص129)

ii- (ایک موقع پر حضرت چوہدری صاحب نے) فرمایا "میں اپنے رومال بنیان جراب اور قمیص وغیرہ ہالینڈ میں خود دھوتا ہوں" اور اس وقت ان کی ماہوار آمد تقریباً ساٹھ ہزار روپے سے بھی زائد تھی اور ان کا خرچ تقریباً بارہ سو روپے ماہوار تھا اور باقی سب رقم خدا کے راستے میں اور حاجت مندوں کی ضروریات پورا کرنے میں خرچ ہوتی تھی.... سب کچھ ہوتے ہوئے بھی اس کے پاس کچھ نہیں ہوتا تھا مگر اطمینان اور سکون اور رضائے الٰہی کی لازوال دولت اسے میسر تھی ہزاروں گھروں میں اسی کے دم سے چراغ جلتے تھے ان کی دعائیں ہی اس بے نفس وجود کا سرمایہ اور جائیداد تھی گو جہاں تک مجھے علم ہے اس سخی کی وفات کے وقت اس کی کوئی ظاہری جائیداد نہ تھی۔"

(خالد دسمبر85ء ص130-129)

وزیر خارجہ کی سادگی

چوہدری صاحب کے بھتیجے مکرم محمود نصراللہ خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔

"پاکستان بننے کے بعد پانچ کلفٹن روڈ پر جو مکان محترم باباجی کو سرکاری رہائش کے لئے ملا وہ متروکہ املاک کا مکان تھا ان کی بیگم صاحبہ نے ان کو کہا کہ اس کا فرنیچر اور قالین وغیرہ بوسیدہ ہیں P.W.D والوں کو کہہ کر اس کو بدلوا دیں محترم باباجی نے فرمایا کہ اس وقت پاکستان کے خزانہ کی حالت میں جانتا ہوں اور ہمارا گزارہ ٹھیک ٹھاک ہو رہا ہے میں نہیں چاہتا کہ مکان کا فرنیچر بدلوانے کے لئے میں خزانے پر بوجھ ڈالوں۔"

کوٹ میں دو درجن سوراخ

مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب تحریر کرتے ہیں۔

"یہ واقعہ حضرت چوہدری صاحب کی سادگی اور درویشی کا منہ بولتا ثبوت ہے خدا تعالیٰ نے آپ کو بہت مال و دولت عطا کیا۔ جو دین کے لئے خرچ کر دیتے۔ مساکین و غرباء کو ہر ماہ وظائف جاتے جس کا انتظام پاکستان میں ہم نے افسر صیغہ خزانہ ربوہ کے ذریعے کروا رکھا تھا۔ مگر آپ اپنی ذات پر بالکل نہ ہونے کے برابر خرچ کرتے تھے واقعہ یہ ہے کہ آپ ایک دفعہ موسم سرما کے شروع میں لندن سے لاہور تشریف لانے والے تھے مجھے محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ نے فرمایا کہ ابا تشریف لا رہے ہیں اور ان کا کوٹ بہت بوسیدہ ہو چکا ہے میں اسے بھجوا رہی ہوں اسے مرمت کروا دیں کوٹ کا نہ صرف استر پھٹ چکا تھا بلکہ بیرونی کپڑے میں جگہ جگہ سوراخ ہو چکے تھے میں نے عرض کیا کہ نئے کپڑے کے چند نمونے بھجوا رہا ہوں آپ پسند کر لیں میں ابا کی آمد سے پہلے درزی سے نیا کوٹ سلوا دوں گا بیگم صاحبہ نے فرمایا رشید یہ ناممکن ہے ابا ہرگز نیا کوٹ نہیں پہنیں گے بلکہ ہم پر شدید ناراض ہوں گے کہ میری ذات کے لئے خرچ کیوں کیا ہے۔ چاروناچار میں نے بیڈن روڈ کے ایک درویش درزی حاجی بشیر احمد صاحب سے اس مشکل کے متعلق عرض کیا چنانچہ وہ آستینوں کے لئے پہلے جیسے استر کے بالکل مشابہ کپڑا لائے پھر اسے مسل کے پرانے کپڑے کی طرح ہم نے بنایا اور وہ کپڑا آستینوں میں اس احتیاط سے لگوایا کہ معلوم نہ ہو سکے اسی طرح بڑی منت سماجت سے رفوگر کو راضی کیا کہ وہ ان دو درجن کے قریب سوراخوں کو رفو کر دے اور پھر اس کی منہ مانگی اجرت ادا کی کیونکہ کوئی بھی رفوگر اس کوٹ کو رفو کرنے کو تیار نہ تھا اور ایسا واقعہ آپ کے ایک جوتے کی مرمت کا بھی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو بادشاہی میں فقیری اور فقیری میں بادشاہی کے چلن رکھتے ہیں۔"

(خالد دسمبر1985ء ص148)

مکرم شیخ محمد حسن صاحب تحریر فرماتے ہیں۔

"ایک روز گیا تو آپ کا ہاتھ بندھا ہوا تھا جس پر خاکسار نے پوچھا۔ چوہدری صاحب ہاتھ کو کیا ہوا ہے تو فرمایا کچھ گرم کرنے لگا کہ ہاتھ جل گیا ہر کام کو خود کرنے کی پوری کوشش کرتے۔ بعض دفعہ احباب بیت الذکر میں نماز کے بعد آپ کی جوتی پکڑنے کی کوشش کرتے تو آپ کہتے اسے چھوڑ دو یہ میری جوتی ہے آپ کی نہیں غرض یہ تھی کہ مجھے اتنی اہمیت نہ دو میں تو ایک عام آدمی ہوں اور بس۔"

(خالد دسمبر85ء ص150)

دس شلنگ کی قمیص

مکرم لئیق احمد طاہر صاحب بیان کرتے ہیں۔

"ایک دفعہ فرمانے لگے کہ ہالینڈ میں میں صبح کے ناشتے کے لئے وہ انڈہ استعمال کرتا ہوں جس میں دو زردیاں ہوتی ہیں ایک زردی میں ایک دن کھاتا ہوں اور دوسری اگلے روز۔ چند نوجوان کھڑے تھے فرمانے لگے تم لوگوں نے ڈیڑھ ڈیڑھ دو دو پاؤنڈ کی قمیصیں پہن رکھی ہیں میری یہ قمیص دیکھ رہے ہو جو میں نے پہنی ہوئی ہے یہ امریکہ سے میں نے صرف دس شلنگ میں خریدی تھی۔" (خالد دسمبر85ء ص153)

مکرم عبدالمالک صاحب کا بیان۔

"مکرم برادرم خالد صاحب جو میاں اصغر علی صاحب آف گلوب ٹمبرز لاہور کے صاحبزادے ہیں ایک دفعہ ملاقات کے لئے حاضر ہوئے اور اس خواہش کا اظہار کیا کہ خاکسار آپ کو ایک نئی اچکن "تحفتہً" دینا چاہتا ہے آپ نے فرمایا اچکن میرے پاس ہے مگر انہوں نے اصرار کیا جس پر فرمایا اگر آپ مجھ سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ تمہارے پاس کتنی پرانی چیزیں ہیں تو میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ ٹوپی کس سن کی ہے اور اس طرح باقی ذاتی استعمال کی چیزوں کے بارہ میں بتایا اور آخر میں قمیص کے بارہ میں فرمایا کہ میری والدہ فرمایا کرتی تھیں جب تم کوئی قمیص پہننی ترک کر دیتے ہو تو پھر وہ کسی کام کی نہیں رہتی۔

(خالد دسمبر85ء ص148)

ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو

جماعتی پروگراموں میں شرکت کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ایک نہایت اہم اور ولولہ انگیز ارشاد

"تم جو چاہو کر لو لیکن یاد رکھو وہ دن آنے والا ہے جب احمدیت کے کاموں میں حصہ لینے والے بڑی بڑی عزتیں پائیں گے لیکن ان لوگوں کی اولادوں کو جو اس وقت جماعتی کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے دھتکار دیا جائے گا۔ جب انگلستان اور امریکہ ایسی بڑی بڑی حکومتیں مشورہ کے لئے اپنے نمائندے بھیجیں گی اور وہ اسے اپنے لئے موجب عزت خیال کریں گے اس وقت ان لوگوں کی اولاد کہے گی کہ ہمیں بھی مشورہ میں شریک کرو۔ لیکن کہنے والا انہیں کہے گا کہ جاؤ تمہارے باپ دادوں نے اس مشورہ کو اپنے وقت میں رد کر دیا تھا اور جماعتی کاموں کی انہوں نے پرواہ نہیں کی تھی اس لئے تمہیں اس مشورہ میں شریک نہیں کیا جا سکتا۔

پس اس غفلت کو دور کرو اور اپنے اندر یہ احساس پیدا کرو کہ جو شخص سلسلہ کی کسی میٹنگ میں شامل ہوتا ہے اس پر اس قدر انعام ہوتا ہے کہ امریکہ کی کونسل کی ممبری بھی اس کے سامنے ہیچ ہے اور اسے سو حرج کر کے بھی اس میٹنگ میں شامل ہونا چاہئے۔ اگر وہ اس میٹنگ میں شامل نہیں ہوتا تو اس کی غیر حاضری کی وجہ سے سلسلہ کو تو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا لیکن وہ خود الٰہی انعامات سے محروم ہو جائے گا۔

جب شوریٰ نہیں تھی تب بھی کام چلتا تھا اور اب شوریٰ بلائی جاتی ہے تب بھی کام چل رہا ہے۔ پس تم حصہ لو یا نہ لو سلسلہ کا کام چلتا رہے گا۔ ہاں اگر تم اس وقت جماعتی کاموں میں حصہ نہیں لیتے اور انہیں اپنے لئے موجب عزت خیال نہیں کرتے تو تمہاری اولادیں آئندہ انعامات سے محروم ہو جائیں گی۔ لوگ اپنی زندگیوں میں اپنی اولادوں کے لئے ہزاروں ہزار روپیہ کی جائیدادیں بنا جاتے ہیں تا ان کے کام آئیں تم بھی اگر سلسلہ کے کاموں میں حصہ لیتے رہے تو تمہارا ایسا کرنا تمہاری اولاد کے لئے ایک بھاری جائیداد ثابت ہو گا۔

یاد رکھو اگر تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام کے لئے مقرر کیا جائے تو اس کا اس سے بھاگنا سخت غلطی ہے۔ تم سلسلہ کے کام کی سر انجام دہی میں ہرگز کوتاہی نہ کرو بلکہ اسے اپنی عزت کا موجب سمجھو۔ اگر تم سلسلہ کے کاموں کو عزت والا قرار دو گے تو خدا تعالیٰ بھی تمہیں عزت والا بنا دے گا۔ گو اس وقت جماعت کے پاس دولت نہیں، اسے دنیا میں کوئی اہمیت حاصل نہیں لیکن تھوڑے عرصہ میں ہی احمدیت دنیا پر غالب آنے والی ہے اور اس کے آثار خدا تعالیٰ کے فضل سے نظر آ رہے ہیں۔ بڑے بڑے لوگوں کی توجہ احمدیت کی طرف ہو رہی ہے۔ یہ بڑے بڑے لوگ جس علاقہ سے بھی آئیں گے وہ احمدیت کو زیادہ معزز سمجھیں گے اور احمدیت کی وجہ سے انہیں اور عزت حاصل ہو گی لیکن جو لوگ سلسلہ کے کاموں میں شریک ہونے کو ذلت اور وقت کا ضیاع سمجھیں گے ان کے علاقہ میں عزت دیر سے آئے گی اور اگر وہ عزت آ گئی تو جن لوگوں نے اپنے وقت میں سلسلہ کی خدمت میں کوتاہی کی ہو گی ان کی اولادیں اس عزت سے محروم ہو جائیں گی۔ پس آئندہ کے لئے احتیاط کرو اور ہمیشہ سلسلہ کے کاموں کو عزت کی نگاہ سے دیکھو۔ تم میں سے کسی کو سلسلہ کے کسی کام پر مقرر کیا جائے تو وہ سمجھے کہ خدا تعالیٰ نے اسے بہت بڑے خطاب سے نوازا ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1956ء صفحہ 24، 25)

ماخوذ

گنجا پن

موجودہ دور میں جہاں دوسری بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں، وہاں پر گنجے پن کی بیماری بھی ہر چھوٹے بڑے میں پائی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس کے بظاہر تو صحت پر سوائے بالوں کے غائب ہونے کے کوئی بھی برے اثرات نظر نہیں آتے لیکن حقیقت میں یہ ایک متعدی بیماری ہے۔

مشاہدے میں آیا ہے کہ گنجے پن کی بیماری کالے رنگ کے لوگوں کی نسبت گوروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق بلوغت کے بعد اسی فیصد مرد اور پندرہ تا بیس فی صد عورتیں گنجے پن کا شکار ہو جاتی ہیں۔ علم انسانیت کی پیشین گوئی کے مطابق اکیسویں صدی میں دنیا کے تمام مردوں کے سر سیبوں کی طرح چمکتے ہوں گے۔ جن پر بالوں کا نام و نشان تک نہ ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ ہر دس سالوں میں نہ صرف گنجے حضرات کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ سروں پر بالوں کی تعداد بھی کم ہوتی جا رہی ہے۔

ابھی تک گنجے پن کی وجوہات اور علاج کے بارے میں چنداں ریسرچ نہیں کی گئی۔ لیکن جب خواتین اس مرض کا شکار ہونا شروع ہوئیں تو اس مسئلے پر گہری تشویش پیدا ہو گئی۔ ظاہری اعتبار سے گنجے پن کو پانچ مختلف قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1- ابتدائی گنجاپن
2- چیدہ چیدہ گنجاپن
3- پورے سر کا گنجاپن
4- سادہ جسم کا گنجاپن
5- ڈھلتی عمر کا گنجاپن

ان تمام قسموں میں سے ابتدائی اور ڈھلتی عمر کے گنجے پن کو "نمونے دار" گنجے پن کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ گنجے پن کی بہت عام اور قدیم قسمیں ہیں۔

تمام گنجے حضرات میں سے نوے فیصد گنجے لوگ نمونے دار گنجے پن کا شکار ہیں۔ ایسی صورت میں مریض کے بالوں کے سامنے والی پٹی آہستہ آہستہ غائب ہونا شروع ہو جاتی ہے یا پھر سر کے درمیانی لیکن پچھلے حصے سے بال غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر آہستہ آہستہ ماتھے کے بال بھی غائب ہو جاتے ہیں۔ گنجے پن کی اس قسم کو مدنظر رکھ کر ماہرین نے اس پر تحقیق شروع کی اور انہوں نے یہ نتیجہ نکالا کہ گنجے پن کی وجوہات موروثی ہیں۔ لیکن مزید تحقیق کے بعد یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ وراثتی وجوہات کے علاوہ بھی اس بیماری کی چند وجوہات ہو سکتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

1- بالوں میں بہت زیادہ سکری یا خشکی
2- خوراک میں کمی
3- سر کی متعدی بیماری
4- ہارمون میں بے توازنی
5- دوران خون میں خرابی
6- کھوپڑی پر زخم
7- جسم کی متعدی بیماریاں وغیرہ

مندرجہ بالا وجوہات ہی دراصل گنجے پن کی اصل وجوہات ہیں۔ اگر ان خرابیوں اور خامیوں کو بروقت دور کر دیا جائے تو نہ صرف یہ بیماری وہیں رک جاتی ہیں، بلکہ دوبارہ سے سر پر بال اگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان تمام وجوہات میں سے اگر بالوں کی سکری کو کم کر دیا جائے تو گنجے ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بالوں میں سکری کی زیادتی کی وجہ سے بال گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔

چند اور اہم وجوہات

بیان کردہ وجوہات کے علاوہ ماہرین نے مزید وجوہات کو جاننے کے لئے تجربات کئے۔ انہوں نے مختلف جانوروں کے بالوں اور جلد پر سکالین (squalene) کو اچھی طرح رگڑا۔ سکالین انسانی بالوں میں سے نکلنے والی ایک چکنی رطوبت ہے۔ اس کے رگڑنے سے دیکھا گیا کہ جانوروں پر سے بال غائب ہو گئے۔ چنانچہ یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سکالین کی زیادتی کی وجہ سے مرد حضرات نمونے دار گنجے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ ماہرین یہ بھی جاننے میں کامیاب ہو گئے کہ مردوں میں نمونے دار گنجے پن کی ایک اور وجہ اینڈ روجینز کی مقدار میں زیادتی بھی ہے۔ چونکہ یہ بھی دیکھا گیا ہے جن مردوں میں نر ہارمون اینڈروجینز کی کمی ہوتی ہے وہ لوگ گنجے پن کا شکار نہیں ہوتے۔

اگر نر ہارمون اینڈروجینز کی زیادتی کو ہی گنجے پن کی وجہ تصور کیا جائے تو پھر تمام مردوں کو ضرور گنجا ہونا چاہئے۔ ایک اور مشاہدے کے مطابق جب خواتین میں مادہ ہارمونز میں کمی بیشی ہو یا پھر مانع حمل گولیاں استعمال کی جائیں جو دراصل نر ہارمونز سے بنی ہوتی ہیں تو خواتین کے بازوؤں، سینے اور بدن پر بال زیادہ تیزی کے ساتھ اگنا شروع ہو جاتے ہیں یا پھر وہ خواتین جو گنجے پن کا شکار ہوں یقیناً ان کے والدین بھی اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔ ماہرین کے مشاہدے کے مطابق نہ صرف انسانوں کی شکلیں مختلف ہوتی ہیں بلکہ ان کے سروں کی وضع بھی مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً لبوترے، بیضوی، چپٹے، گول اور چوکور وغیرہ۔

اب دیکھا یہ گیا ہے کہ لبوترے سر میں دوسری قسم کے سروں کی نسبت خون کی گردش بڑی تیزی اور آسانی سے ہوتی ہے۔ خاص طور پر سر کے درمیانی حصے میں خون کا دباؤ زیادہ اچھا ہوتا ہے، جبکہ بیضوی شکل والے سر (جسے انڈے جیسا سر بھی کہا جاتا ہے) میں خون کی شریانیں ایک دوسرے کے نیچے دب جاتی ہیں اور اس طرح اکثر خون جمع ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے ماہرین نے یہ اخذ کیا کہ جن لوگوں کے سروں کی شکل بیضوی ہوتی ہے ان کے گنجے پن کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ ماہرین کے مشاہدے کے مطابق ایک وجہ، جو کہ معقول ہونے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر مزاح کا عنصر بھی رکھتی ہے وہ یہ ہے کہ فطین اور عالم حضرات میں گنجے ہونے کی شرح بے خوف اور ناسمجھ لوگوں سے زیادہ ہے۔ اس کی وجہ یہ سمجھی جاتی ہے کہ علم و فہم رکھنے والے لوگوں کے دماغ اور کھوپڑی کے درمیان بہت کم فاصلہ رہ جاتا ہے چونکہ ان کے دماغ کا سائز کم عقل والے لوگوں سے قدرے بڑا ہوتا ہے، اس طرح ان کے بالوں کو مناسب مقدار میں خون کی فراہمی نہیں ہوتی۔ جو گنجے پن کا سبب بنتی ہے۔

گنجے پن کی روک تھام اور علاج

گنجے پن کو روکنے کے لئے ڈاکٹروں کے مطابق سب سے پہلے سر پر سے خشکی اور سکری کا بالکل خاتمہ کرنا چاہئے اور اگر سکری کثرت سے ہو جائے تو ڈاکٹروں کے کہے ہوئے نسخے پر عمل کرنا چاہئے۔

سر پر کسی قسم کی چوٹ اور زخم بھی گنجے پن کا باعث بنتے ہیں۔ علاوہ ازیں چھالے، پھوڑے اور پھنسیوں سے بچ کر رہنا چاہئے۔

بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اگر بال کم ہونا شروع ہو جائیں تو انہیں بار بار کٹوانے یا شیو کرنے سے بڑھ جاتے ہیں، یہ رائے درست نہیں۔

(ماخوذ از اہم سائنسی معلومات)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبصرہ

دی لائٹ

میگزین نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نام میگزین: دی لائٹ
ادارہ: نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
صفحات: 165

دی لائٹ نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا تعلیمی میگزین ہے۔ یہ ادارہ اردو اور انگریزی دونوں نظام ہائے تعلیم کے تحت بچوں اور بچیوں کی تدریس کا ادارہ ہے۔ اس شمارہ کے نگران اعلیٰ پرنسپل مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب ہیں جبکہ انچارج میگزین اور مدیر منتظم مکرم عبدالصمد قریشی صاحب ہیں اردو حصے کی مجلس ادارت مکرم محمد ہادی صاحب، مکرم رانا محمد سلیم اختر صاحب، مکرم ساجد سلطان احمد صاحب اور مکرم اعظم نوید صاحب پر مشتمل ہے۔ جبکہ معاونین شعبان قیصر، صہیب مجید، نوید سحر، ذکاء اللہ اور نور الجبیل نجمی ہیں۔ انگریزی حصہ کے ایڈیٹر ان چیف طاہر احمد نسیم صاحب ہیں جبکہ ایڈیٹوریل بورڈ مکرمہ بشریٰ ہادی صاحبہ، مکرم عمر فاروق صاحب، مکرمہ سمیرا صاحبہ اور مکرم وسیم احمد شاہ صاحب پر مشتمل ہے۔ معاونین میں سمیع اللہ، کاشف ندیم، مجید احمد ظفر، عطاء الہادی اور مرزا نبیل احمد شامل ہیں۔ اردو حصہ 100 صفحات پر جبکہ انگریزی حصہ 65 صفحات پر مشتمل ہے۔

اردو حصہ کا آغاز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے طلباء کے لئے ایک ارشاد سے کیا گیا ہے جو بچوں کے لئے دعا اور نصیحت پر مشتمل ہے۔ اس کے بعد چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن مکرم سید طاہر احمد صاحب اور اس کے بعد پرنسپل صاحب نصرت جہاں اکیڈمی مکرم محمد خالد گورایہ صاحب کا پیغام درج ہے۔ اداریہ میں بتایا گیا ہے کہ یہ اکیڈمی کے میگزین کا دوسرا شمارہ ہے۔ مدیر اعلیٰ کا کہنا ہے کہ اس پرچے سے پتہ چلتا ہے کہ طلباء کی ادبی حیات خفتہ نہیں بلکہ بیدار ہیں اور اس لحاظ سے پیشگوئی کی جا سکتی ہے کہ آئندہ ان طلباء کی کاوشیں خوب سے خوب تر کی منازل طے کرتی چلی جائیں گی۔ ابتداء میں دی لائٹ کے پچھلے شمارے کے بارے میں جن اہم شخصیات نے تعریفی اظہار کیا ہے ان میں مکرم کرنل ایاز محمود احمد خان صاحب، مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب، مکرم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب، مکرم پروفیسر منور شمیم خالد صاحب اور محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب شامل ہیں۔

مجلے میں اردو اور انگلش مضامین کا اچھا انتخاب جمع ہے جس میں اساتذہ اور طلباء دونوں کی نگارشات شامل ہیں اس کے علاوہ خوبصورت رنگین تصاویر آرٹ پیپر پر شائع کی گئی ہیں۔ اردو اور انگریزی مضامین میں سائنسی معلومات عامہ، تاریخ اور عمومی دلچسپی کے موضوعات شامل ہیں۔ نظمیں اور غزلیں بھی شامل اشاعت ہیں۔ انگریزی حصے میں اداریہ مکرم طاہر احمد نسیم صاحب نے لکھا ہے اور اس کے بعد مسز راشدہ شعیب انچارج گرلز سیکشن سینئر اور مسز طاہرہ انچارج گرلز سیکشن جونیئر، اور محترمہ سمیرا صاحبہ کے پیغامات شامل ہیں۔ انگریزی اور اردو دونوں حصوں کے مضامین دلچسپ، معلوماتی اور قابل مطالعہ ہیں۔ ایسے رسالوں اور مجلات کا مقصد طلباء کی حوصلہ افزائی اور تربیت ہوتا ہے۔ مجلہ ہذا اپنی اس کوشش میں کامیاب دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے۔ آمین

(ا۔س۔ش)

تین بنیادی قوتیں

ڈاکٹر عبدالسلام پاکستانی طبیعات دان نے چار بنیادی فطری قوتوں میں سے دو کو یکجا کر کے تین قوتوں کی موجودگی کا نظریہ 1979ء میں پیش کیا۔ آئن سٹائن اور دیگر سائنسدانوں کا خیال تھا کہ کائنات میں چار بنیادی قوتیں موجود ہیں (i) کشش ثقل کی قوت (ii) برقی مقناطیسی قوت (iii) کمزور نیوکلیائی قوت (iv) طاقتور نیوکلیائی قوت۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے مطابق برقی مقناطیسی قوت اور کمزور نیوکلیائی قوت ایک ہی قوت ہیں اس قوت کا نام انہوں نے برقی کمزور قوت تجویز کیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32563

I Kitim. S. Colley S/O Sanna Colley

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1988ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع موضع Facoto گیمبیا مالیتی D 2000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ D 1200/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Kitim.S.Colley گیمبیا گواہ شد نمبر 1 Bro Kemos Sonko وصیت نمبر 30337 گواہ شد نمبر 2 Bro Musab Kinteh وصیت نمبر 30336۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32564

I R.E Machmudin S/O Emong

پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت 75-1-1 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی 10000000/- روپے۔ 2۔ Water-Basin واقع انڈونیشیا مالیتی 15000000/- روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل مالیتی 1000000/- روپے۔ 4۔ گھریلو اشیاء اثاثہ بیت مالیتی 2000000/- روپے۔ 5۔ ٹیلی ویژن 17 انچ مالیتی 700000/- روپے۔ میزان 28700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد R.E.Machmudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ahmad Rasidi وصیت نمبر 26963 گواہ شد نمبر 2 M.H.Soleh Ahmady وصیت نمبر 29137۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32565

I Nanen Lariza Sabiha W/O Mr. Yusuf Achmad

پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 10000000/- روپے اور زیورات مالیتی 75000000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 85000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Nanen Lariza Sabiha انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Endang Abdurrahman وصیت نمبر 26681 گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad.S وصیت نمبر 30503۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32566

I Mulyana Karim Ahmad S/O Saridi

پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1998-12-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Ciranjang انڈونیشیا مالیتی 30000000/- روپے۔ 2۔ زمین برقبہ .... واقع .... مالیتی 11000000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 41000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 425000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1575000/- روپے سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مولانا کریم احمد ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ساکن U.Sukandi S/O Emed ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Uus. Mulyadi ساکن انڈونیشیا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32567

I Rudi Mulyana S/O Mr. E. Sarjuh(Late)

پیشہ Labour عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 245000/- روپے ماہوار بصورت Lbour مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rudi Mulyana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Agus Yunus انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Basyir انڈونیشیا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32568

I Ahmad Suwarna S/O M.U. Mustopa

پیشہ Farmer Labour عمر 63 سال بیعت 1969ء-9-16 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 18 مربع میٹر مالیتی 2090000/- روپے۔ 2۔ دھان کا کھیت برقبہ 1200 مربع میٹر مالیتی 6000000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 8090000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 1000000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ahmad Suwarna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Mustopa انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Irfan Ilahi انڈونیشیا۔

مسل نمبر 32569

I. Rachmat Suwandhi B.Sc S/O M. Mochtar

پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-4-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی 5000000/- روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی 4500000/- روپے۔ کل جائیداد مالیتی 9500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Rachmat Suwandhi B.Sc انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Arief Maulana انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Euis Rachmat انڈونیشیا۔

مسل نمبر 32570

Manap Sutarwan S/O Enjuh

پیشہ ٹھیکنگ عمر 59 سال بیعت 1966-3-16 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مع زمین مالیتی 27500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 814000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Manap Sutar Wan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 U.Sukandi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Suhenda انڈونیشیا۔

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور سے تحریر کرتے ہیں کہ ان کی بھتیجی عزیزہ شازیہ حمید صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالحمید عابد صاحب والٹن روڈ لاہور کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری احمد محمود صاحب حال ونکور کینیڈا ابن مکرم چوہدری ناصر احمد ندیم صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ بعوض حق مہر مبلغ پانچ ہزار کینیڈین ڈالر مکرم چوہدری مبشر احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 11-2-2000 دارالذکر لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ شازیہ حمید مکرم حضرت چوہدری اللہ بخش صاحب مرحوم ریٹائرڈ زراعت ماسٹر محلہ دارالصدر شرقی ربوہ کی پوتی ہے جبکہ عزیزم چوہدری احمد محمود صاحب مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب مرحوم سابق چیئرمین ٹاؤن کمیٹی چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے پوتے ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں اور احمدیت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمادے۔

قرارداد تعزیت

○ محترمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ حرم محترم نواب مسعود احمد خان صاحب مرحوم مورخہ 21- جنوری 2000ء کو وفات پاگئیں۔ محترم اشفاق حسین صاحب صدر حلقہ ملیر۔ کراچی نے اراکین مجلس عاملہ و جملہ افراد جماعت احمدیہ حلقہ ملیر کی طرف سے قرارداد تعزیت بھجوائی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ آپ نہایت نیک فطرت خاتون تھیں۔ قرآن سے ازحد پیار تھا۔ آپ نے اپنی ساس محترمہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی بیماری کے زمانے میں بہت مخلصانہ دیکھ بھال کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔

مجلس نابینا کے زیر اہتمام یوم مصلح موعود

○ مورخہ 20- فروری 2000ء مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام خلافت لائبریری میں یوم حضرت مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک اجلاس زیر صدارت مکرم پروفیسر چوہدری خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت مکرم علی محمد صاحب نے کی۔ منظوم کلام مکرم عبدالحمید خلیق صاحب اور حفیظ احمد جہ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب، مکرم محمد الیاس اکبر صاحب، مکرم محمد نصراللہ جوئیہ صاحب، مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب اور صدر مجلس نے یوم مصلح موعود کی مناسبت سے تقاریر کیں۔ دعا کے بعد تمام ممبران کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی۔

سانحہ ارتحال

○ محترم رانا منور احمد صاحب ولد سندھی خاں صاحب آف سروعہ ضلع ہوشیارپور حال فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 22- فروری شام 5 بجے وفات پاگئے۔ آپ کی عمر 79 سال تھی۔ 1934ء میں آپ کو قبول احمدیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ چک 26 اسلام آباد ضلع منڈی بہاؤالدین میں کافی عرصہ صدر جماعت رہے۔ پُر جوش داعی الی اللہ تھے۔ آپ کے ذریعہ کئی افراد حلقہ بگوش احمدیت ہوئے۔ آپ کے 7 بیٹے مکرم رانا تصور احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ۔ رانا مدثر احمد صاحب فضل عمر ہسپتال میں ڈینٹل ٹیکنیشن ۔ مکرم طاہر احمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب، مکرم داؤد احمد صاحب، مکرم منصور احمد صاحب، اور عمران احمد صاحب اور دو بیٹیاں ہیں ان کا جنازہ اگلے روز بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم جمیل الرحمان رفیق صاحب نے پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کرائی اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب بابت ترکہ مکرم غلام محمد صاحب)

مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب آف ونجواں ساکن مکان نمبر 18/6 دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری غلام محمد صاحب آف ونجواں بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ قطعہ نمبر 18/6 دارالعلوم غربی ربوہ رقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ میں سے نصف حصہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اس قطعہ میں سے ان کا حصہ میرے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ امتہ الرشید بیگم صاحبہ (بیٹی)
2- محترمہ اشرف صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
3- محترمہ بشریٰ بی بی صاحبہ (بیٹی)
4- محترمہ امتہ الحیّٔ صاحبہ (بیٹی)
5- محترمہ شہناز سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
6- محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ (بیٹی)
7- مکرم چوہدری سلطان محمد سدھو صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

پاک بھارت جنگ چھڑ سکتی ہے

امریکہ کے صدر کلنٹن نے کہا ہے کہ پاک بھارت جنگ چھڑ سکتی ہے۔ کانگرس کو پیش کی گئی اپنی سالانہ رپورٹ میں انہوں نے کہا کہ کنٹرول لائن پر جھڑپیں بظاہر معمول کی بات ہے لیکن یہ قابو سے باہر ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل کرانا چاہتے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوہن نے کہا کہ امریکہ خود کوئی حل مسلط کرنا نہیں چاہتا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم موثر کردار ادا کریں۔

مذہب میں تبدیلی کے قانون کے خلاف مظاہرہ

بھارت کے صوبہ اڑیسہ میں سینکڑوں مسیحیوں نے مذہب کی تبدیلی کے بارے میں اڑیسہ انتظامیہ کے حکم کو امتیازی قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا یہ حکم بھارتی آئین کے منافی ہے۔ اڑیسہ کی حکومت کے حکم میں مذہب تبدیل کرکے عیسائی ہونے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پہلے پولیس سے اسکی کلیرنس حاصل کریں۔

اسرائیل پر حملہ ہوا تو......

امریکہ نے اسرائیلی حکومت کے ساتھ ایک فوجی معاہدہ کرنے کا اعلان کیا ہے اس کے تحت اسرائیل پر غیر روایتی میزائل حملوں کی صورت میں امریکہ اسرائیل کے حق میں میدان عمل میں آجائے گا۔ واضح رہے کہ جولان سے واپسی کے لئے اسرائیل نے امریکہ سے دس ارب ڈالر کے ہتھیار مانگے ہیں۔

روسی فوج کے مظالم کے ثبوت

روسی افواج نے چیچنیا میں ظلم و بربریت کی جو انتہا کردی ہے اس کے ثبوت مل گئے ہیں۔ ایک جرمن صحافی نے روسی بربریت کی ویڈیو فلم بنائی جو دنیا بھر کے ذرائع ابلاغ نے ٹی وی پر چلادی ہے۔ اس میں دکھایا گیا ہے کہ چیچن حریت پسندوں کو خاردار تاروں میں جکڑا گیا۔ ان کے کان کاٹے اور ٹرکوں سے باندھ کر گھسیٹا گیا۔ اس ویڈیو فلم میں روسی فوجیوں کو ٹینکوں کے ذریعے جانبازوں کی نعشیں پھینکتے اور تشدد زدہ جسموں کو اجتماعی قبروں میں دفناتے دکھایا گیا ہے۔ بی بی سی کا کہنا ہے کہ روس اب تک چیچنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تردید کرتا آیا ہے۔ ویڈیو فلم سے ماسکو کی عالمی سطح پر سبکی ہوگی اور اس پر دباؤ میں اضافہ ہوگا۔

تھائی لینڈ میں فوجی ہیلی کاپٹر تباہ

تھائی لینڈ میں فوجی ہیلی کاپٹر تباہ ہونے سے جنرل سمیت 11- افراد ہلاک ہو گئے۔ بدقسمت ہیلی کاپٹر تیز بارش کے باعث کانچا نبری ائربیس پر واپس آنے کی کوشش میں دھماکے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے ہو کر دور تک بکھر گیا۔ ہلاک شدگان میں 7- اعلیٰ افسر بھی شامل ہیں۔ فوجی ترجمان نے کہا کہ یہ تخریب کاری نہیں حادثہ ہے۔ امدادی ٹیم نے نعشیں تلاش کرلی ہیں۔

عالمی دباؤ پر عراق سے نرمی

بڑھتے ہوئے عالمی دباؤ اور امریکہ کے اندر سے دباؤ کے نتیجے میں امریکہ عراق پر عائد پابندیاں نرم کرنے پر مجبور ہوگیا ہے۔ امریکہ اقوام متحدہ کے ترجمان کی اس ضمانت پر کہ یہ سامان ایٹمی ہتھیار بنانے میں استعمال نہیں ہوگا۔ 180 لاکھ ڈالر کا بجلی کا سامان ریلیز کرنے پر راضی ہوگیا۔ امریکی ارکان پارلیمنٹ نے کہا ہے کہ اقتصادی پابندیوں سے عراقی عوام کی مشکلات میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف نے کہا ہے کہ خوراک کی کمی کے باعث بچوں کی شرح اموات بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔

بگوٹا کے چار بنکوں میں دھماکے

کولمبیا کے دارالحکومت بگوٹا میں چار بنکوں میں ہولناک دھماکوں سے سارا شہر لرز اٹھا۔ 13- افراد زخمی ہوئے۔ دھماکے اتنے شدید تھے کہ قریبی عمارتوں کی کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ شہر میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ پولیس نے بم دھماکوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے پر پندرہ ہزار ڈالر انعام کا اعلان کردیا ہے۔

مذاکرات بے نتیجہ رہے

امریکی ایلچی ڈینس راس اور یاسر عرفات کے درمیان گذشتہ روز رملہ میں ہونے والی ملاقات بے نتیجہ رہی۔ فلسطینی ترجمان نے صحافیوں سے کہا کہ بتانے کے لئے کچھ نہیں۔ کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

روس پریشان ہوگیا

امریکہ اور جاپان کے درمیان میزائل شکن نظام کا سمجھوتہ ہونے پر روس پریشان ہوگیا۔ روسی وزارت خارجہ نے اس سمجھوتے پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ فوجی اتحاد میں توسیع لانے کی کوشش کررہا ہے۔ اس سے علاقے میں ہتھیاروں کی دوڑ شروع ہوجائے گی۔

حزب اللہ کے اسرائیلیوں پر حملے

شام اور ایران کی حمایت یافتہ چھاپہ مار تنظیم حزب اللہ نے اسرائیلی چوکیوں پر راکٹوں اور مارٹر بموں سے حملے کئے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 26 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 28 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-07
منگل 29 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-14
منگل 29 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-35

بھارتی کمانڈوز نے 15- افراد شہید کردیئے

بھارتی فوج کے درندہ صفت کمانڈوز نے نکیال سیکٹر میں کنٹرول لائن عبور کرکے رات کی تاریکی میں ایک گھر میں گھس کر 15- افراد کو شہید کر دیا۔ 15 مسلح باوردی دہشت گردوں نے گھر کے افراد پر فائرنگ کی اور خنجروں سے گلے کاٹ دیئے۔ بھارتی فوج نے لنجوٹ کیمھی گالہ نامی گاؤں پر رات بارہ بجے اچانک گولہ باری شروع کی اور اسی آڑ میں دھاوا بول دیا۔ تین افراد کے سر اور بازو تن سے جدا کرکے ساتھ لے گئے۔ مرنے والوں میں 7 عورتیں دو بچے اور 5 مرد شامل ہیں۔

آزاد کشمیر میں ہڑتال مظاہرے دو روز سوگ

بھارتی فوج کے بلیک کیٹ کمانڈوز کی دہشت گردی کے خلاف آزاد کشمیر میں ہڑتال کی گئی اور مظاہرے ہوئے۔ دو روز سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ قومی پرچم بھی سرنگوں رہے گا۔ سوگ میں ٹریفک اور بازار بند رہے۔

مختصر خبریں

قومی تعمیر نو بیورو نے حکومت کو سفارش کی ہے کہ صوبوں کو تقسیم کر دیا جائے۔ پنجاب سندھ کے 3-3 اور سرحد بلوچستان کے دو دو یونٹ بنائے جائیں۔ پنجاب کو مرکزی پنجاب، سرائیکی بیلٹ اور پوٹھوہار میں تقسیم کردیا جائے۔ سندھ کو کراچی حیدر آباد اور سکھر میں تقسیم کیا جائے۔ تعلیم، صحت اور خوراک وزراعت کی وفاقی وزارتیں ختم کردی جائیں۔ طیارہ سازش کیس میں اجازت کے بغیر ملزموں کے بیانات شائع یا نشر کرنے پر پابندی لگا دی گئی۔ سابق رکن اسمبلی شفقت ربیرہ گولی لگنے سے وفات پا گئے۔ خودکشی یا قتل کی قیاس آرائیاں۔ وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہ کئے تو قوم کو قیمت چکانا پڑے گی۔ کراچی میں چھ گاڑیاں نذر آتش، متحدہ کے 12- افراد گرفتار۔ پاکستان میں افغان سیاسی تنظیموں کے دفاتر بند کرنے کا فیصلہ۔

اعلانِ داخلہ

معزز اہالیان ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں داخلہ برائے سال 2000-2001ء کا طریق کار حسب ذیل ہوگا۔

(1) ٹیسٹ برائے داخلہ پریپ کلاس۔ یکم مارچ بروز بدھ 9:00 تا 12:00 بجے۔ جو بچے انٹرویو کلیئر کریں گے صرف انہی کو داخلہ فارم ملے گا۔ 31- مارچ 2000ء کو عمر ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہو۔

(2) داخلہ برائے جونیئر، سینئر نرسری 2- مارچ سے شروع ہو جائے گا۔ جونہی سیٹیں ختم ہو نگی داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ عمر 31 مارچ 2000ء کو جونیئر اڑھائی تا ساڑھے تین سال سینئر ساڑھے تین تا ساڑھے چار سال

نصیر احمد وڑائچ۔ مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

چھوٹا قد، بچوں کی نشوونما

DWARFISHNESS COURSE

چھوٹا قد کورس Rs. 150/-

Baby Growth Course

بچوں کی جسمانی نشوونما کیلئے Rs. 50/-

بچوں کی کمزوری Baby Tonic

اسہال اور دانت نکالنے کی تکالیف Rs. 20/-

سٹاکسٹ

☆ کیوریٹو ہومیو سٹور 14 علامہ اقبال روڈ نزد بوہڑ والا چوک لاہور فون 6372861
☆ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد 647434
☆ کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک سکندر پورہ بازار پشاور۔ فون 220014 PP
☆ ملتان ہومیو سٹور گھنٹہ گھر ملتان۔ فون 513805
☆ جرمن ہومیو سٹور بوہڑ بازار راولپنڈی۔ فون 558442
☆ صابر ہومیو فارمیسی توغی روڈ کوئٹہ۔ فون 825736
☆ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل ایمپرس مارکیٹ۔ کراچی 5661498

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

فیکس 212299 ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 (04524)

رقبہ وباغ برائے فروخت

موضع کوٹ امیر شاہ ملحقہ ربوہ میں بہترین جنت نظیر موقع پر واقع تقریباً 13 ایکڑ مختلف اقسام کے پھلوں سے آراستہ باغ اور ملحقہ تقریباً 10 ایکڑ زرعی اراضی جس میں 4 ایکڑ آباد اور 6 ایکڑ غیر آباد بھی برائے فروخت موجود ہے۔

رابطہ ربوہ۔ راجہ رفیق احمد۔ فون 771-04524
رابطہ چنیوٹ۔ نادر علی زیدی 0466-334839
رابطہ لاہور۔ طاہر زیدی
042-7463801-7461596

CPL No. 61

Natural goodness

Shezan

Fruitfully Yours

The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.